# حضرت مسلم(ع) کون تھے؟

<"xml encoding="UTF-8?>

ایک مختصر

حضرت مسلم، عقیل کے بیٹے تھے-وہ تین اماموں ( امام علی،امام حسن اور امام حسین علیھم السلام) کے ہم عصر تھے- انھوں نے تیسرے امام حضرت امام حسین(ع) کے زمانہ میں، اپنے امام کے مقاصد کے لئے اپنی جان قربان کردی اور عبیداللہ بن زیاد کے حکم سے شھید کئے گئے-وہ اس زمانے میں امام حسین(ع) کے سفیر کی حیثیت سے شھر کوفه میں تشریف لائے تھے، لیکن کوفیوں کی طرف سے بے وفائی کی وجه سے عبیداللہ بن زیاد کے سپاھیوں سے تن تنھا لڑنے پر مجبور ھوئے-عاشقانه اور بھادری سے لڑنے کے بعد انھیں پکڑ کر عبیداللہ بن زیاد کے پاس لایا گیا- عبیداللہ بن زیاد نے حکم دیا که مسلم کو دارالاماره کی چھت پر لے جا کر ان کے سر کو تن سے جدا کیا جائے- اس کے فورا بعد عبیداللہ بن زیاد کے حکم پر عملی جامه پھنایا گیا اور انھیں شھید کیا گیا- انکا مزار، شھر کوفه میں پیروان اھل بیت(ع) کی زیارت گاہ ھے-

تفصیلی جوابات

حضرت مسلم(ع)،عقیل بن ابیطالب کے فرزندوں میں سے ایک با کمال اور صاحب فضیلت بیٹے تھے- حضرت عقیل، حضرت علی(ع) کے بھائی اور حضرت ابو طالب(ع) کے دوسرے فرزند تھے[1] اس لحاظ سے وہ حضرت ابو طالب(ع) اور فاطمه بنت اسد(ع) کے تربیت یافته ھیں-

ان کی والدہ کا نام خلیله (یا جلیله) تھا، وہ ایک کنیز تھیں جنھیں حضرت عقیل نے شام میں خریدا تھا[2]- ان کی شریک حیات جناب "رقیه" تھیں،جو امیرالمومنین حضرت علی علیه السلام کی بیٹی تھیں[3]- اس لحاظ سے آپ کو امیرالمومنین علیه السلام کے داماد ھونے کا شرف بھی حاصل تھا-

حضرت عقیل(ع) نے رسول خدا صلی اللہ علیه وآله وسلم کا زمانه درک نھیں کیا تھا، کیونکه شھادت( سنه٦٠ ھجری) کے وقت ان کی عمر شریف (ع)٠ سال سے زیادہ نھیں تھی،یعنی پیغمبر اسلام صلی اللہ علیه وآله وسلم کی رحلت کے زمانه سے سنه ٦٠ ھجری تک پچاس سال گزرے تھے [4]اور اس بنا پر وہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیه وآله وسلم کی رحلت کے دس سال بعد پیدا ھوئے ھیں-

آپ کے فرزند حسب ذیل تھے:

١و٢- عبدالله و علی، ان کی والدہ رقیه بنت علی(ع) تھیں-

٣-مسلم بن مسلم، جن کی والدہ قبیله بنی عامر سے تھیں-

(ع)-عبدالله، جن کی والدہ ام ولد تھیں-

۵-محمد

٦-ابراھیم

ان کے دو بیٹوں، محمد اور ابراھیم کے علاوہ تمام بیٹے کربلا میں شھید ھوئے- البته محمد اور ابراھیم ایک سال تک زندان میں رھنے کے بعد بھاگنے میں کامیاب ھوئے- لیکن کچھ مدت کے بعد حارث بن زیاد نامی ایک ظالم کے ھاتھوں پکڑے جانے کے بعد شھید کئے گئے[5]- اس لحاظ سے حضرت مسلم(ع) کی نسل سے کوئی فرزند باقی نھیں بچا ھے[6]-

حضرت مسلم(ع) نے تین اماموں کا زمانه درک کیا ھے:

١-حضرت امام علی علیه السلام کا زمانه: اس زمانه میں ان کو حضرت علی علیه السلام کا داماد بننے کا شرف حاصل ھوا اور رقیه نام کی ان کی بیٹی سے ازدواج کیا اس طرح وہ حضرت علی علیه السلام کے علم و فضل سے فیضیاب ھوئے-

بعض مورخین کے مطابق حضرت مسلم(ع) امیرا لمومنین حضرت علی علیه السلام کے زمانه میں (سنه ٣٦ سے سنه(ع)٠) تک بعض فوجی عھدوں پر فائز رھے ھیں،من جمله جنگ صفین میں جب امیرالمومنین علیه السلام اپنی فوج کو منظم کر رھے تھے، تو آپ(ع) نے امام حسن(ع)،امام حسین(ع)،عبدالله بن جعفر اور عقیل کو فوج کے بائیں بازو پر مامور فرمایا[7]-

٢-حضرت امام حسن علیه السلام کا زمانه: اس زمانه میں حضرت مسلم(ع) حق کی راہ پر گامزن رھے اور امام حسن مجتبی علیه السلام کے با وفا ترین اصحاب اور ساتھیوں میں شمار ھوتےتھے[8]-

۳-امام حسین علیه السلام کا زمانه: حضرت مسلم بن عقیل(ع) نے امام حسین علیه السلام کی محبت و حمایت سے هاتھ نهیں کھینچا اور کربلا کی تحریک کے هر اول دستے میں شامل هوئے اور امام حسین علیه السلام کے کاروان کے پهلے شهید شمار هوئے- انهوں نے اپنے آٹھه بهائیوں کے همراه امام حسین علیه السلام کی راه میں اپنی جان نچھاور کی[9] –

حضرت مسلم(ع) کی شهادت کا ماجرا:

امام حسین علیه السلام کا پهلا اقدام حضرت مسلم(ع) کو کوفه بهیجنا تھا-حضرت مسلم(ع) پهلے مکه سے مدینه چلے گئے اور وهاں سے عراق کی طرف روانه هوئے اور کوفه میں مختار کے گھر میں سکونت اختیار کی-

۳۵ روز بعد( ۵ شوال سنه ٦٠ ھ) جب مسلم(ع) کوفه میں داخل هوئے تو تقریباً اٹھاره هزار افراد نے ان کی بیعت کی- اس کے بعد کوفه کے گورنر کو برطرف کر کے عبیدالله بن زیاد کو اسکی جگه پر مقرر کر دیا گیا-

عبیدالله بن زیاد نے دھمکی اور لالچ کے زریعه لوگوں کو حضرت مسلم(ع)سے دور کیا اور جب حضرت مسلم(ع) تنها ره گئے تو عبیدالله کو ان کی تنهائی کی اطلاع ملی اور انهیں گرفتار کرنے کے لئے ایک فوج روانه کی- اس وقت حضرت مسلم(ع) طوطه نامی ایک عورت کے گھر میں پناه لئے هوئے تھے-

جب حضرت مسلم نے عبیدالله بن زیاد کے سپاهیوں کے قدموں کی آهٹ سنی، تو انهوں نے اپنے آپ کو جنگ کے لئے آماده کیا،اور دشمن کے سپاهیوں پر تاپڑ توڑ حملے کئے، تو عبیدالله بن زیاد کے سپاهیوں نے مکروفریب سے کام لیا، چونکه اب حضرت مسلم(ع) میں جنگ جاری رکھنے کی طاقت نهیں رهی تھی،اس لئے انهوں نے هتھیار ڈال دئے-

حضرت مسلم کو عبیدالله کے پاس لے جایا گیا- ان دونوں کے درمیان تلخ کلامی کے بعد عبیدالله بن زیاد نے حکم دیا که حضرت مسلم(ع) کو دارالاماره کی چھت پر لے جا کر اسی شخص کے هاتھوں ان کا سر تن سے جدا کیا جائے ، جو حضرت مسلم(ع) کے هاتھوں زخمی هوا تھا اور اس شخص نے عبیدالله بن زیاد کے حکم کو عملی جامه پهنایا[10]-

حضرت مسلم(ع) کے فضائل:

الف: خاندان کے لحاظ سے:

جیسا که بیان هوا،وه ایک ایسے شخص کے فرزند تھے جو حضرت ابوطالب(ع) کا تربیت یافته تھے اور اسکے علاوه انهیں حضرت علی علیه السلام کے داماد هونے کا شرف بھی حاصل هوا تھا- ان کی تربیت و بالیدگی پر ان دو فضیلتوں کے اثرات سے انکار نهیں کیا جا سکتا هے-

ب: مسلم بن عقیل معصومین(ع) کی نظر میں:

رسول خدا صلی الله علیه وآله وسلم نے حضرت علی علیه السلام سے فرمایا: "ان کا

فرزند عقیل تیرے فرزند کی راہ محبت میں قتل کیا جائے گا- مومنین کی آنکھیں اس

پر آنسوں بہائیں گی اور مقرب فرشتے اس پر درود بھیجیں گے[11]-"

امام حسین علیہ السلام کوفیوں کے نام لکھے گے ایک خط میں لکھتے ھیں:

"قد بعثت الیکم اخی و ابن عمّی و ثقتی من اھل بیتی" یعنی " میں ایک ایسے شخص کو تم لوگوں کی طرف بھیج رہا ھوں جو میرا بھائی، میرے چاچا کا بیٹا اور ھمارے اھل بیت(ع) میں قابل اعتماد فرد ھے[12]-

معصوم کے اس کلام میں حضرت مسلم(ع) کے بارے میں چند قابل فخر فضیلتیں بیان کی گی ھیں،جو حسب ذیل ھیں:

۱-بھائی: حضرت امام حسین علیہ السلام نے انھیں اپنا بھائی ھونے کی نسبت دی ھے جبکہ وہ نسب کے لحاظ سے ان کے بھائی نھیں تھے، لیکن اس قدر وفادار تھے کہ ان کے لئے امام حسین علیہ السلام کے بھائی ھونے کا لقب شائستہ تھا-

۲-قابل اعتماد: اگر امام حسین علیہ السلام حضرت مسلم(ع) کی فضیلت میں صرف یھی ایک جملہ بیان فرماتے تو کافی تھا-

۳-میرے اھل بیت: یہ کلام رسول اللہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کے اس کلام کے مانند ھے کہ آپ نے حضرت سلمان فارسی کے بارے میں فرمایا ھے-

ج:حضرت مسلم(ع) کا زیارت نامہ:

حضرت مسلم(ع) کی زیارت میں ان کے بھت سے فضائل کے بارے میں اشارہ کیا گیا ھے کہ شاید یہ جملہ سب سے اھم ھو:

"السلام علیک ایھا العبد الصالح المطیع للہ و لرسولہ ولامیرالمومنین والحسن والحسین علیھم السلام[13]" یعنی: آپ،یعنی، خدا کے شائستہ بندہ اور خدا،اس کے رسول (ص)،امیرالمومنین اور حسن و حسین کے فرمانبردار پر درودوسلام ھو-

[1] بلازری،احمد بن یحیی،انساب الاشراف، ج ۲، ص ۷۷۔

[2] فاضل،جواد،ترجمہ آل ابوطالب، ترجمہ مقاتل الطالبین، ج ۲، ص ۱۱۹۔

[3] ابوالفرج اصفھانی،مقاتل الطالبین،۸۶،ترجمہ،ترجمہ مقاتل الطالبین،۱۱۹/۱۔

[4] جعفریان،رسول،تاملی در نھضت عاشورا،ص ۱۶(ع)۔

[5] بلازری،احمد بن یحیی،انساب الاشراف، ج ۲، ص ۷۱ )محمد کی ماں کا ذکر نهین کیا هے اور محمد کے بھائی، ابراهیم کا نام نهیں لیا هے، جبکه ابراهیم کے بارے میں اپنے بھائی محمد کے همراه شهید هونا مشهور هے )؛ نجفی،محمد جواد، زندگانی حضرت امام حسین،ص ۱۳۱-

[6] ابوالفرج اصفهانی، مقاتل الطالبین، ۸۶؛ فرزندان ابیطالب، ج ۱ ص ۱۱۹-

[7] سایت حوزه،بے نام، به نقل از کامل ابن اثیر

[8] ایضاً۔

[9] ایضاً از مقاتل الطالبین ترجمه رسولی

[10] جعفریان،رسول،تاملی در نهضت عاشورا،اقتباس از ص ۱۶۵ تا ۱۷۱۔

[11] سایت حوزه با آدرس قبلی-

[12] دینوری،الامامته و السیاسته، ج ۲ ص ۸

[13] قمی،شیخ عباس، مفاتیح الجنان ص (ع)۲٥-